روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 15 فروری 2003ء 13 ذوالحج 1423 ہجری - 15 تبلیغ 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 36

قربانی کی سنت

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہجرت کے بعد مدینہ میں دس سال گزارے اور آپ نے ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقع پر مدینہ میں قربانی کی۔

(سنن ترمذی کتاب الاضاحی باب الدلیل حدیث نمبر 1427)

قربانی کی سنت اور اس کے طریق کا پر معارف اور لطیف بیان

دلوں کی پاکیزگی سچی قربانی ہے گوشت اور خون حقیقی قربانی نہیں

قرب الٰہی حاصل کرنے کیلئے انقطاع الی اللہ اور صدق ووفا کا نمونہ دکھانا ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ 12-فروری 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ عیدالاضحیٰ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 فروری 2003ء بروز بدھ بیت الفضل لندن میں عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھائی اور پھر خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں آیت قرآنی' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں عیدالاضحیٰ پر قربانی کے طریق اور اس کی حقیقت کے بارہ میں روشنی ڈالی۔ حضور انور کا یہ خطبہ عید ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ کا طریق تھا کہ آپ عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر مختصر خطبہ دیتے تا کہ بعد میں قربانی کرنے والے اپنے جانور قربان کر سکیں۔ حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ حج کی آیت نمبر 35 کی تلاوت فرمائی جس میں اللہ تعالیٰ نے قربانی کے طریق اور اس کی حقیقت کا تذکرہ فرمایا ہے۔ حضرت ابن عمرؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ عیدگاہ پر ہی قربانی فرمایا کرتے تھے۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ کی روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے قربانی کیلئے دو دنبے قربان کئے اور جب دنبے کو قربان کرنے کیلئے لٹایا تو آپؐ نے پہلے **انی وجھت** پڑھی اس کے ساتھ فرمایا کہ میری نماز' قربانی' جینا اور مرنا سب خدا کیلئے ہے اے اللہ یہ قربانی محمدؐ اور اس کی امت کی طرف سے ہے پھر تکبیر پڑھ کر آپؐ ذبح کیا کرتے تھے۔

حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ ایک سینگوں والا مینڈھا لایا گیا جس کی آنکھوں کے حلقے سیاہ تھے۔ چھری تیز کی اور پھر آپؐ نے اسے لٹایا اور پڑھا کہ اے اللہ! محمدؐ' آل محمدؐ اور امت کی طرف سے اسے قبول فرما۔ آپؐ نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح کرنے سے منع فرمایا اور اس کو صرف گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا۔ آپؐ نے فرمایا قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اپنے لئے جمع بھی کر سکتے ہو اور اس کو دوسروں میں تقسیم بھی کرو۔ اور قربانی کیلئے جانور پوری عمر کا ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عیدالاضحیٰ پہلی عید سے بڑھ کر ہے اور لوگ بھی اسے بڑی عید کہتے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ نے کیسا انقطاع کا نمونہ دکھایا اور پھر اللہ نے اس کے عمل کو ضائع نہیں کیا۔ لوگ اللہ تعالیٰ سے اخلاص دکھائیں تو وہ راضی ہوگا۔ وفاداری کے بغیر تو دوست بھی راضی نہیں ہوتا۔ اس لئے ابراہیمؑ کی طرح صادق اور وفادار ہونا چاہئے۔ اس کیلئے ساری آرزوؤں کو قربان کرنا ضروری ہے۔

خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کیلئے اس کیلئے صدق دکھانا ضروری ہے۔ جب انسان خدا کی خاطر دکھ اٹھانے کیلئے تیار ہو جائے تو وہ اپنے بندہ کو دکھ میں نہیں رکھتا۔ آنحضرتؐ نے صدق وصفا کا نمونہ دکھایا ہر قسم کے دکھ اٹھائے تو پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم ہوا کہ اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں اے مومنو تم بھی نبی پر درود بھیجو۔ یہ قربانیاں بلاؤں کو دور کرتی ہیں اور اللہ تک پہنچاتی ہیں۔ دل وجان کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف انقطاع کریں۔ دلوں کی پاکیزگی سچی قربانی ہے گوشت اور خون حقیقی قربانی نہیں۔

حضور انور نے خطبہ کے اختتام پر تمام عالمگیر جماعت کو عید کی دلی مبارکباد پیش کی اور شہداء کے خاندانوں اور اسیران اور ان کے خاندانوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی اور تحریک فرمائی کہ اپنے غریب ہمسایوں کی عید بنائیں اور انہیں خوشیاں پہنچا کر خوش ہوں۔ آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کی اس دعا پر خطبہ ختم فرمایا جو دعا آپ کی طرف سے حضرت صوفی احمد جان صاحب نے 19 ستمبر 1885ء کو میدان عرفات میں کی تھی۔ پھر حضور نے اجتماعی دعا کروائی جس میں کل اکناف عالم کے احمدی شامل ہوئے۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

باپ کی نعمت اور یتیمی کا درد

حضرت شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ

مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا اور اپنا سر باپ کی آغوش میں رکھتا تھا تو میری قدر ومنزلت بادشاہوں جیسی ہوتی تھی۔ اگر میرے جسم پر ایک مکھی تک بیٹھ جاتی تو سب گھر والے پریشان ہو جاتے تھے۔ جب بچپن ہی میں میرے سر پر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تو مجھے بچوں کے درد کی خبر ہوئی۔ یہ درد وہی جان سکتا ہے جس کو یتیمی کا داغ لگا ہو۔ اے دوست جس بچے کا باپ مر گیا ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھ اس کے چہرے سے گرد پونچھ اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیسی بپتا پڑی ہے۔ بے جڑ کا درخت ہرگز تازہ نہیں ہوتا۔ جب تو کسی یتیم کو اپنے سامنے سر ڈالے دیکھے تو اپنے فرزند کے رخسار پر بوسہ نہ دے۔ یتیم اگر روتا ہے۔ تو اس کا ناز کون اٹھاتا ہے۔ اگر وہ غصہ کرتا ہے۔ تو اس کو کون برداشت کرتا ہے۔

خبردار! یتیم رو نہ پڑے کہ اس کے رونے سے عرش الٰہی کانپ جاتا ہے۔ محبت سے اس کی آنکھ سے آنسو پونچھ دے اور مہربانی سے اس کے چہرہ سے خاک جھاڑ دے اگر اس کے سر سے سایہ اٹھ گیا تو تو اپنے سائے میں اس کی پرورش کر۔"

(حکایات سعدی ص 75 مرتبہ طالب ہاشمی شعاع ادب لاہور)

ان یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے کیلئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ - دارالضیافت ربوہ)

دینی تعلیم کی رو سے قرآن پڑھنا اور پڑھانا ہم سب کا اولین فرض ہونا چاہئے۔

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1968ء ①

7	جنوری	حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
10تا12	جنوری	گزشتہ سال کا موخر جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ 10، 11 جنوری کی درمیانی شب نانبائیوں نے ہڑتال کر دی جس پر حضور نے ہر احمدی سے صرف ایک روٹی کھانے کی اپیل کی۔ کل حاضری ایک لاکھ تھی۔
26	جنوری	مدراس بھارت کی عالمی نمائش میں احمدیہ بک سٹال لگایا گیا۔
15تا17	فروری	جماعت سیرالیون کا 19واں جلسہ سالانہ۔
2تا18	مارچ	ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ بھارت کے اجلاس وسیمینار دہلی میں احمدی مربیان کی تقاریر۔
12	مارچ	ماریشس کی آزادی کے جشن میں جماعت کا بھرپور حصہ۔
15	مارچ	حضور نے نئے ہجری سال یکم محرم 1388ھ یعنی 31 مارچ سے سال بھر کے لئے تسبیح وتحمید اور درود شریف پڑھنے کی تحریک فرمائی۔
17	مارچ	انگلستان کی احمدی جماعتوں کا پہلا کامیاب یوم دعوت الی اللہ۔
23	مارچ	حضور کے زیر صدارت بیت مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس ہوا جس میں تین تقاریر ہوئیں۔
23	مارچ	حضور نے حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ کے گھر مستورات میں درس قرآن کا آغاز فرمایا۔
24	مارچ	جامعہ نصرت ربوہ کا چھٹا جلسہ تقسیم اسناد۔ حضور نے خطاب فرمایا۔
30،31	مارچ	ربوہ میں آل پاکستان والی بال ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔
31	مارچ	تعلیم الاسلام کالج کے جلسہ تقسیم اسناد سے حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کا خطاب۔
	مارچ	فجی میں پہلے احمدی ماسٹر محمد حنیف صاحب نے اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کی۔
5تا7	اپریل	سالانہ مجلس مشاورت۔
10تا12	اپریل	آل ربوہ ڈان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد۔
13،14	اپریل	آئیوری کوسٹ میں پہلا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔
18	اپریل	وزیراعلیٰ کشمیر (بھارت) جی ایم صادق سے جماعتی وفد کی ملاقات۔
24	مئی	یارک شائر کی جماعتوں کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔
29	مئی	حضرت مولوی فضل الدین صاحب وکیل رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1901ء) ایک عرصہ تک مشیر قانونی رہے۔ کئی تصانیف کیں۔
15	جون	چودہ سو سالہ جشن نزول قرآن کے موقع پر احمدیہ دارالمطالعہ کراچی میں تراجم قرآن کی نمائش ہوئی۔
21	جون	حضرت مولوی عبدالواحد صاحب میرٹھی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
28	جون	حضور نے بکثرت استغفار پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 243)

بین الاقوامی وحدت کے لئے ازلی ابدی آسمانی نظام

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا اہل لاہور سے 3 ستمبر 1904ء کو عظیم الشان خطاب:-

زمین پر گناہوں کا ایک سخت خطرناک جوش ہے اور اکثر لوگوں کے نفسانی شہوات بوجہ پورے امن اور کامل آسائش کے اس قدر جوش میں آگئے ہیں کہ جیسے جب ایک پرزور دریا کا بند ٹوٹ جائے تو وہ ایک رات میں ہی اردگرد کے تمام دیہات کو تباہ کر دیتا ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ دنیا میں ایک نہایت درجہ پر تاریکی پیدا ہو گئی ہے اور ایسا وقت آ گیا ہے کہ یا تو خدا دنیا میں کوئی روشنی پیدا کرے اور یا دنیا کو ہلاک کر دیوے۔ مگر ابھی اس دنیا کے ہلاک ہونے میں ایک ہزار برس باقی ہے اور دنیا کی زینت اور آرام اور آسائش کے لئے جو نئی نئی صنعتیں زمین پر پیدا ہوئی ہیں۔ یہ تغیر بھی صاف طور پر دلالت کر رہا ہے کہ جیسے خداتعالیٰ نے جسمانی طور پر اصلاح فرمائی ہے وہ روحانی طور پر بھی بنی نوع کی اصلاح اور ترقی چاہتا ہے کیونکہ روحانی حالت انسانوں کی جسمانی حالت سے زیادہ گر گئی ہے۔ اور ایسی خطرناک منزل پر آ پہنچی ہے کہ جہاں نوع انسان غضب الٰہی کا نشانہ بن سکتی ہے۔ ہر ایک گناہ کا جوش نہایت ترقی پر پایا جاتا ہے اور روحانی طاقتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور ایمانی انوار بجھ گئے ہیں اور اب عقل سلیم بداہت اس بات کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے کہ اس تاریکی کے غلبہ پر آسمان سے کوئی روشنی پیدا ہونی چاہئے کیونکہ جیسے جسمانی طور پر زمین کی تاریکی کا دور ہونا اس بات سے وابستہ ہے کہ آسمانی روشنی زمین پر پڑے ایسا ہی روحانی طور پر بھی یہ روشنی صرف آسمان سے ہی اترتی اور دلوں کو منور کرتی ہے جب سے خدا نے انسان کو بنایا ہے اس کا قانون قدرت یہی مشاہدہ کیا گیا ہے کہ وہ **نوع انسان میں ایک وحدت نوعی پیدا کرنے کے لئے ان میں سے ایک شخص پر ضرورت کے وقت میں اپنی معرفت تامہ کا نور ڈالتا ہے اور اس کو اپنے کلام مخاطبہ سے مشرف کرتا ہے** اور اس کے دل میں جوش ڈالتا ہے کہ تا وہ دوسروں کو بھی اس نور اور بصیرت اور محبت کی طرف کھینچے جو اس کو عطا کی گئی ہے"

(لیکچر لاہور صفحہ 31، 32)

آفتاب صبح نکلا اب بھی سوتے ہیں یہ لوگ
دن سے ہیں بیزار اور راتوں سے کرتے ہیں پیار
میں اگر کاذب ہوں کذابوں کی دیکھوں گا سزا
پر اگر صادق ہوں پھر کیا عذر ہے روز شمار

کشف میں آسمانی کھانا

حضرت اقدس کے رفیق خاص سلسلہ احمدیہ کے عالی پایہ عالم ربانی اور حضرت مولانا جلال الدین شمس اور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کے جلیل القدر اور شفیق استاد علامہ حضرت حافظ روشن علی صاحب نے حضرت مولانا نورالدین بھیروی کے درس حدیث کا واقعہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"ایک دن میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا تھا۔ سبق کے انتظار میں بیٹھے بیٹھے کھانے کا وقت گزر گیا حتیٰ کہ ہمارا حدیث کا سبق شروع ہو گیا میں اپنی بھوک کی پرواہ نہ کرکے سبق میں مصروف ہو گیا درآنحالیکہ میں بخوبی سبق پڑھنے والے طالب علم کا آواز سن رہا تھا اور سب کچھ دیکھ رہا تھا کہ یکا یک سبق کا آواز مدھم ہوتا گیا اور میرے کان اور آنکھیں باوجود بیداری کے سننے اور دیکھنے سے رہ گئے۔ اس حالت میں میرے سامنے کسی نے تازہ بتازہ تیار کیا ہوا کھانا لا رکھا گھی میں تلے ہوئے پراٹھے اور بھنا ہوا گوشت تھا۔ میں خوب مزے لے لے کر کھانے لگ گیا جب میں سیر ہو گیا تو میری یہ حالت منتقل ہو گئی اور پھر مجھے سبق کا آواز سنائی دینے لگ گیا مگر اس وقت تک بھی میرے منہ میں کھانے کی لذت موجود تھی اور میرے پیٹ میں سیری کی طرح ثقل محسوس ہوتا تھا اور سچ سچ جس طرح کھانا کھانے سے تازگی ہو جاتی ہے وہی تازگی اور سیری مجھے میسر تھی حالانکہ نہ میں کہیں گیا اور نہ کسی اور نے مجھے کھانا کھاتے دیکھا"

(کلام امیر ص 50 قادیان۔ ضمیمہ بدر حصہ دوم مورخہ 31 اکتوبر 1912ء)

صحیح تاریخ عمدہ معلم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"صحیح تاریخ ایک عمدہ معلم ہے اس سے پتہ لگتا ہے کہ نبی کے معجزات اس رنگ کے ہوتے ہیں جس کا چرچا اور زور اس کے وقت میں ہو"۔

(الحکم 24 اپریل 1902ء صفحہ 7)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

عالمی ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اور انجینئرز

کا عمومی تعارف اور اس کی کارکردگی کا مختصر جائزہ

(انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز قائم فرمائی اور اس کی سرپرستی حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو سونپی۔

اس تنظیم کے بانی صدر/چیئر مین محترم انجینئر افتخار علی قریشی صاحب (وکیل المال ثالث) ہیں جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک ''وقف زندگی بعد از ریٹائرمنٹ'' کے تحت وقف کیا تھا آپ حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں از خود احمدی ہوئے تھے اور محکمہ آبپاشی میں چیف انجینئر کے اعلیٰ عہدے تک پہنچے تھے۔ آپ کو قائمقام سیکرٹری آبپاشی (گورنمنٹ آف پنجاب) کے طور پر کام کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

پہلی عاملہ نامزد کی گئی جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عطا فرمائی۔ 1981ء میں جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر جناب پیٹرن (سرپرست) صاحب کی صدارت میں باقاعدہ انتخاب ہوا اور تین سالوں کیلئے مجلس عاملہ کی منظوری خلیفہ وقت کی طرف سے حاصل کی گئی۔

جناب سرپرست (حضرت مرزا طاہر احمد صاحب) 10 جون 1982ء کو جب خلافت کے اعلیٰ روحانی منصب پر فائز ہوئے تو حضور انور نے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ چوہدری حمید اللہ صاحب کو اس تنظیم کا سرپرست مقرر فرمایا۔ آپ جتنا عرصہ (18 سال) صدر مجلس انصار اللہ رہے، اس تنظیم کے سرپرست بھی رہے۔ جنوری 2000ء سے صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ اس تنظیم کے سرپرست ہیں اور چیئر مین مسلسل انجینئر قریشی افتخار علی صاحب ہی آرہے ہیں۔

موجودہ اراکین عاملہ درج ذیل ہیں۔

عاملہ کے عہدیداران

انجینئر افتخار علی قریشی چیئر مین
انجینئر منیر احمد فرخ وائس چیئر مین۔ اول
آرکیٹکٹ ڈاکٹر محمود حسین وائس چیئر مین دوم
انجینئر محمود مجیب اصغر جنرل سیکرٹری
انجینئر نوید اطہر شیخ جوائنٹ سیکرٹری
انجینئر میاں رفیق احمد فنانشل سیکرٹری
انجینئر مجید الدین آڈیٹر

عاملہ کے ممبرز

آرکیٹکٹ ڈاکٹر رفیق احمد ملک ممبر (آرکیٹیکچر)
انجینئر چوہدری عطاء الرحمٰن ممبر (سول انجینئرنگ)
انجینئر ملک وسیم احمد خلیل ممبر (الیکٹریکل انجینئرنگ)
انجینئر عبدالمتین خان ممبر (مکینیکل انجینئرنگ)
انجینئر فرخ احمد کامران ممبر (میٹلرجی/مائننگ انجینئرنگ)
انجینئر عبدالشکور ملک ممبر (متفرق انجینئرنگ)
انجینئر نعیم احمد خان ممبر (متفرق انجینئرنگ)
ڈپلومہ انجینئر رانا مبارک احمد ممبر (ڈپلومہ انجینئرنگ آرکیٹیکچر)
ڈپلومہ انجینئر مبشر احمد گوندل ممبر (ڈپلومہ انجینئرنگ آرکیٹیکچر)
ڈپلومہ آرکیٹکٹ بشیر الدین کمال ممبر (ڈپلومہ انجینئرنگ آرکیٹیکچر)
آرکیٹکٹ عبدالرشید چوہدری نمائندہ ملک بیرون پاکستان

مرکزی عہدیداران اور اراکین عاملہ کے الیکشن ہر تین سال بعد ہوتے ہیں۔ اور عہدیداران کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عطا فرماتے ہیں۔

اغراض و مقاصد

ایسوسی ایشن کا جو آئین عمل (Constitution) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی منظوری سے ایک کمیٹی نے تشکیل دیا۔ اس میں ایسوسی ایشن کے مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد رکھے گئے ہیں۔

اول۔ دین اور آرکیٹیکچر اور انجینئرنگ کے پیشہ کے مقاصد کی ترقی اور استحکام۔

دوم۔ سائنسی انکشافات اور قرآنی صداقتوں اور پیشگوئیوں کا امتزاج اور جدید ریسرچ اور انکشافات کو قرآنی صداقتوں کے تابع لانا۔

سوم۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کی آرکیٹیکچرل اور انجینئرنگ کی ضروریات کو پورا کرنا۔

چہارم۔ تحقیقی کاموں کے فروغ اور ایسی ہی اور تنظیموں کے ساتھ تحقیقی مقالوں اور تحریرات کے ذریعے علوم کا تبادلہ۔

پنجم۔ آرکیٹیکچر اور انجینئرنگ کے طلباء کے روشن مستقبل اور ان کی دیگر پیشہ ورانہ کارکردگیوں کیلئے راہنمائی فراہم کرنا۔

ششم۔ ایسوسی ایشن کے اراکین کی جدید تکنیکی علوم کے معاملہ میں معاونت کرنا اور ان میں اعتماد، جرأت اور روح پیدا کرنا تاکہ وہ اپنے پیشہ اور ذاتی زندگی میں امتیاز حاصل کریں۔

ہفتم۔ ایسوسی ایشن کے اراکین میں غیر معمولی محنت، لگن، دیانتداری، صداقت اور اخلاص پیدا کرنا اور تمام پیشہ ورانہ اور ذاتی معاملات میں اللہ تعالیٰ کی مدد اور راہنمائی حاصل کرنے کی عادت ڈالنا۔

مرکزی دفتر

ربوہ میں اس عالمی ایسوسی ایشن کا مرکزی دفتر بنایا گیا ہے جو آئی اے اے ای بلڈنگ (IAAAE Building) کے نام سے موسوم ہے۔ دفتر کیلئے عطیہ دہندگان کے نام بغرض دعا دفتر کی دیوار پر کندہ ہیں۔ ابھی اس عمارت میں مرحلہ وار تجدید کی گنجائش ہے جس کی منصوبہ بندی پر انجینئرز اور آرکیٹکٹس کی ایک کمیٹی کام کر رہی ہے۔

ممبرشپ

ہر احمدی آرکیٹکٹ اور انجینئرز کے لئے اس ایسوسی ایشن میں رجسٹریشن کروانی ضروری ہے۔ جس میں کم از کم کوالیفیکیشن تین سالہ ڈپلومہ یا چار سالہ ڈگری کا ہونا ضروری ہے۔ انجینئرنگ اور آرکیٹیکچر کے طلباء منتخب ممبر (Affiliate Members) بن سکتے ہیں اسی طرح مجلس عاملہ کی سفارش پر دوسرے سائنسی علوم کے ماہرین بھی اس ایسوسی ایشن کے اعزازی ممبر بن سکتے ہیں۔

لوکل چیپٹرز

ابھی تک پاکستان میں ربوہ، لاہور، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، کراچی، حیدرآباد، بہاولپور، مظفر گڑھ، کوٹ ادو، ملتان، واہ، ٹیکسلا، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا میں لوکل چیپٹرز قائم ہیں۔ جہاں مرکز کی منظوری سے صدر اور اس کی عاملہ تین سال کے لئے منتخب ہوتی ہے۔

ریجنل چیپٹرز

پاکستان میں لوکل چیپٹرز کے علاوہ بیرون پاکستان ریجنل چیپٹرز قائم کئے گئے ہیں جن میں اتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے مثلاً یورپین چیپٹر، کینیڈین چیپٹر، انڈونیشین چیپٹر، آسٹریلین چیپٹر، امریکن چیپٹر اب بند ہے۔ نائیجیرین چیپٹر وغیرہ۔ کوشش جاری ہے کہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے انجینئرز اور آرکیٹکٹس کسی نہ کسی چیپٹر سے منسلک ہو جائیں۔ ریجنل چیپٹرز میں ریجنل چیئر مین مقرر ہیں جو مرکزی چیئر مین کے ماتحت ہوتے ہیں۔ بعض ریجنل چیپٹرز (جیسے کینیڈا) لوکل چیپٹرز بھی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں Toronto (ٹورانٹو کا ایک لوکل چیپٹر بن چکا ہے) جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے تحت اس ایسوسی ایشن کے انتظامی ڈھانچہ کو مضبوط کرنے کی بے حد ضرورت ہے۔

ٹیکنیکل میگزین

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے سال سووینیئر کی شکل میں اس کا آغاز کیا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حوصلہ افزائی اور خوشنودی سے تقریباً سالانہ بنیاد پر ٹیکنیکل میگزین شائع کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ پہلے یہ رسالہ انگریزی زبان میں تھا لیکن چند سالوں سے اس میں اردو زبان میں ایک حصہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس رسالے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایسوسی ایشن کے کنونشن پر خطابات کو (اردو اور انگریزی زبان میں) محفوظ کر لیا گیا ہے۔ نیز کئی علمی، تحقیقی اور معلوماتی مضامین بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ایسوسی ایشن کی کارکردگی اور مختلف کاموں کی رپورٹیں بھی شائع ہوتی ہیں۔ اس رسالے کی دلچسپی کا باعث اس میں شائع ہونے والی تصاویر بھی ہیں جو ایسوسی ایشن کی عالمی سرگرمیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ 2000ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ پر ایسوسی ایشن کے ممبرز کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک گروپ فوٹو ہوا جو 2000-2001ء کے شمارے میں شائع ہوا۔ اس کے علاوہ جماعتی عمارات، ملک ملک میں بننے والی بیوت الذکر، مشن ہاؤسز، جلسہ سالانہ پر شعبہ ترجمانی اور فنی شعبہ جات کی تصاویر بھی شائع ہوتی رہتی ہیں۔ بعض احمدی احباب کی فرموں اور پروڈکٹس کے اشتہارات بھی میگزین میں شائع ہوتے رہتے ہیں جن مقاصد کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے بعض مقاصد کے لئے یہ میگزین راہ ہموار کر رہا ہے۔ احباب سے اس میگزین کی قلمی معاونت کی درخواست ہے۔

تحقیق و ترقی

اس ایسوسی ایشن کی بعض ٹیمیں مسلسل تحقیقی کاموں میں لگی ہوئی ہیں۔ جن میں سرفہرست محترم منیر احمد فرخ صاحب کی ٹیم ہے جو جلسہ سالانہ 1980ء سے ترجمانی کے نظام کو بہتر سے بہتر بنانے کی جدوجہد کر رہے ہیں بنیادی طور پر دو سسٹم ہیں Loop اور Induction جن پر تحقیق اور بالیدگی کا کام جاری ہے۔ اب خدا کے فضل سے نہایت آسانی سے ایک ہی جگہ پر مختلف ملکوں کے وفود بارہ زبانوں میں اس سسٹم کے ذریعے تراجم کی سہولت سے بیک وقت استفادہ کر سکتے ہیں چنانچہ یہ نظام نصب کر کے اول طور پر جلسہ سالانہ برطانیہ پر اسی ٹیم کے ذریعے گیارہ بارہ زبانوں میں Foreign Delegates کو یہ سہولت ہر سال میسر ہوتی ہے۔ 1991ء سے قادیان کے جلسہ پر بھی اس سسٹم سے استفادہ کیا جاتا ہے اور اسی طرح جرمنی، کینیڈا اور امریکہ اور بعض اور ملکوں میں بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر اس سسٹم کی افادیت ثابت ہوتی رہتی ہے۔ سوئی گیس کی دارالضیافت کی روٹی پکانے والی مشینوں، اسی طرح الیکٹریکل (Panels) اور Switch Gears پر تحقیق کا کام ہو رہا ہے۔ روٹی پلانٹ کی بالیدگی اور نفاست اور اسی طرح SlipForming میں انجینئر محترم منیر احمد خان صاحب کا نام قابل ذکر ہے۔ انجینئر ملک وسیم احمد خلیل صاحب الیکٹریکل پینلز (Electrical panels)

پر کام کر رہے ہیں۔ ہمارے ایک انجینئر نوید اطہر شیخ صاحب Non Destructive Testing کے شعبہ سے منسلک ہوئے ہیں اور وہ بھی اس سلسلہ میں ریسرچ کے کام میں شامل ہیں۔ ہمارے کئی آرکیٹکٹس سستے مکانوں Low Cost Housing اور بیوت الذکر کی (Standardization) پر کام کر رہے ہیں ہمارے ایک بہت ینگ انجینئر وسیم صاحب ربوہ میں Hydraulic Jacks کے ذریعے ایک بیت الذکر کو کئی انچ اوپر اٹھانے میں کامیاب ہوئے ہیں اور یہ اپنی قسم کا ایسوسی ایشن میں پہلا تجربہ ہے یہ سب ایسوسی ایشن کی برکات ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کا اعجاز ہے اور حضرت مسیح موعود کی عظیم الشان پیشگوئیوں کا ظہور ہے۔ یہ چند مثالیں بطور نمونہ پیش کی ہیں ورنہ اور بھی کئی شعبوں میں ریسرچ کا کام ہو رہا ہے۔

سالانہ کنونشن

پہلے جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر جلسہ کے تین روز و ایام کے درمیان والے دن بعد نماز مغرب وعشاء ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی میٹنگ ہوتی تھی جس میں خلافت سے پہلے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب شمولیت فرماتے تھے بعد میں بھی بعد از خلافت حضور انور نے سالانہ کنونشن پر 1982ء اور 1983ء میں خطاب فرمائے اور کنونشن کو رونق بخشی۔ بدلتے ہوئے حالات کے باعث اب چند سالوں سے عاملہ یک روزہ کنونشن مرکز میں منعقد کرتی ہے جس کی دلچسپی رفتہ رفتہ بڑھ رہی ہے۔ کئی ریسرچ پیپرز پڑھے جاتے ہیں اور سلائیڈز دکھائی جاتی ہیں سوال وجواب بھی ہوتے ہیں Use Tips کا Item بھی شعور کو بیدار کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ پرانے انجینئرز اپنا Life Sketch بیان کرتے ہیں جو نئے انجینئرز کے لئے سبق آموز ہوتے ہیں۔

سال بھر کی ایسوسی ایشن کی کارکردگی کی ایک جھلک اس کنونشن میں نظر آتی ہے تعارف بڑھتے ہیں۔ گروپ فوٹو بھی ہوتا ہے۔ انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام ہوتا ہے۔ غرضیکہ کنونشن نئے عزائم کا باعث بنتا ہے۔ اپنے پیشہ میں زیادہ جوش وخروش کے ساتھ کام کرنے اور جماعتی کاموں میں خدمت کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ بعض طلباء بھی کنونشن میں شامل ہوتے ہیں۔ انہیں بھی بہت معلومات حاصل ہوتی ہیں جو ان کے کیریئر پلاننگ میں کام آسکتی ہیں۔ پیٹرن صاحب کے اختتامی خطاب نے بہت ساری اہم جماعتی ضروریات بھی سامنے آتی ہیں جو کسی حد تک ایسوسی ایشن پوری کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ دعاؤں کا موقع ملتا ہے اور اجتماعی دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں۔

سہ ماہی اجلاس

مرکزی اراکین عاملہ کا اجلاس ہر سہ ماہی میں ایک بار ہوتا ہے سال میں کل چار اجلاس عاملہ ہوتے ہیں جس میں عہدیداران عاملہ کے ممبرز اور لوکل چیپٹرز کے صدر صاحبان یا ان کے نمائندے شمولیت کرتے ہیں۔ ایجنڈا عموماً دو ہفتے پہلے سب کو بھجوا دیا جاتا ہے اور اجلاس کے باقاعدہ Minutes جاری ہوتے ہیں۔

کارکردگی کے انعامات

چند سالوں سے مختلف چیپٹرز کی سالانہ کارکردگی کے اول، دوم اور سوم انعامات (Awards) ملتے ہیں جو Chapter President وصول کرتا ہے۔ اس مقصد کیلئے عاملہ کے مشورے سے ایک Award Committee تشکیل دی گئی ہے جو سال بھر کی ہر Chapter کی کارکردگی کا جائزہ لیتی ہے اور مختلف کاموں کے مقرر کردہ نمبروں پر مارکنگ کر کے فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ انعام کا فیصلہ کرتی ہے۔ چنانچہ کارکردگی کی جو کسوٹی مقرر ہے وہ کچھ اس طرح ہے۔

☆ نئے اور لائف ممبرز بنانے کیلئے زیادہ سے زیادہ نمبر 10
☆ چندہ جات کی وصولی کیلئے زیادہ سے زیادہ نمبر 10
☆ عاملہ کے اجلاس کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ نمبر 5
☆ اجلاس عام منعقد کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ نمبر 5
☆ ٹیکنیکل پیپرز پڑھنے اور اس کی نقول مرکز میں بھجوانے کے زیادہ سے زیادہ نمبر 15
☆ تحقیق اور بالیدگی کے زیادہ سے زیادہ نمبر 10
☆ ٹیکنیکل میگزین کیلئے مضامین، عطیات اور اشتہارات کی فراہمی اور فروخت کے زیادہ سے زیادہ نمبر 15
☆ سہ ماہی اور سالانہ رپورٹیں جمع کروانے کے زیادہ سے زیادہ نمبر 15
☆ رضاکارانہ خدمات منصوبہ بندی، ڈیزائن اور تعمیراتی کاموں کی نگرانی کے زیادہ سے زیادہ نمبر 10

کل نمبر 100

حاصل کردہ نمبر مرکز میں آمدہ رپورٹوں سے دیئے جاتے ہیں۔ اس مقابلے میں پاکستان کے لوکل چیپٹرز کے ساتھ بیرون پاکستان کے ریجنل چیپٹرز بھی شامل کئے جاتے ہیں۔

کارہائے نمایاں

اب تک ایسوسی ایشن نے جماعت کیلئے جو خدمات سرانجام دی ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں۔

☆ مرکز میں قصر خلافت اور پرائیویٹ سیکرٹری بلڈنگس کا ڈیزائن اور تعمیرات کی نگرانی

☆ مرکز میں بیت الاظہار، گیسٹ ہاؤسز، لجنہ ہال، بیت المبارک کی توسیع، سوئمنگ پول (Swimming Pool) بلڈ بنک، فضل عمر ہسپتال کی توسیع، جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن، بیوت الحمد اور دیگر عمارات کا ڈیزائن اور تعمیرات کی نگرانی نیز توسیع خلافت لائبریری ربوہ قادیان میں پرانی مقدس بلڈنگس کی (Preservation) حفاظت اور نئے گیسٹ ہاؤس

☆ لندن میں ٹلفورڈ (اسلام آباد) کے کمیونٹی سنٹر میں تجدید کا کام اور لندن شہر کے وسط میں اللہ کے گھر کی تعمیر کی نگرانی

☆ یورپ، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور افریقی ممالک میں نئی بیوت الذکر یا پرانی بیوت الذکر کی مرمت اور تجدید کی نگرانی۔

☆ جلسہ سالانہ پر ترجمانی کے نظام کی تنصیب اور اس کو چلانا۔

☆ جلسہ سالانہ پر بجلی لاؤڈ سپیکر اور آڈیو اور وڈیو کے نظام کی منصوبہ بندی، تنصیب اور ریکارڈنگ۔

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی براہ راست نگرانی میں یورپین چیپٹر کی خدمات اس کے علاوہ ہیں۔

☆ پاکستان اور مختلف ملکوں کے شہروں میں بیوت الذکر کی تعمیر و ڈیزائن میں نگرانی و راہنمائی

☆ قصر خلافت، پرائیویٹ سیکرٹری بلڈنگ اور جماعت کے مرکزی دفاتر میں انٹرکام کی سہولت اور جنریٹرز

☆ پرنٹنگ پریس اور یورپ چیپٹر سے الگ ٹیکنیکل میگزین کی اشاعت۔

☆ جرمنی کی سو بیوت الذکر کے سلسلہ میں بعض احمدی جرمن انجینئرز اور آرکیٹکٹس کی خدمات۔

☆ اسلام آباد میں کمپیوٹر سنٹر کا قیام اور جماعتی چندوں کے ریکارڈ کیلئے کمپیوٹر پروگرام۔ (حضور انور نے اسے دنیا کے دوسرے حصوں میں بھی اپنانے کی تحریک فرمائی تھی)

☆ جامعہ احمدیہ میں ملٹی میڈیا لرننگ لینگویج لیبارٹری کا قیام۔

☆ کراچی میں انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز پاکستان کے صدر صاحب کو IAAAE کے پروگرام میں شامل کیا۔ جہاں انہوں نے خطاب بھی فرمایا۔ اس قسم کی کوشش لاہور چیپٹر نے بھی کی ہے۔

☆ جدید بلاک دارالضیافت ربوہ خلافت رابعہ کے آغاز پر ایسوسی ایشن کے ممبران کی نگرانی میں بنایا گیا۔ حضور انور نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔

☆ 23 مارچ 1982ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بیت الاظہار کا سنگ بنیاد رکھا اور اسی روز انجینئرز آرکیٹکٹس کو ذاتی دعوت پر مدعو کیا تھا۔

☆ یورپین چیپٹر کی بعض نمایاں خدمات قابل ذکر ہیں۔ بیت بشارت سپین، بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن، گلاسگو مشن ہاؤس، لندن کی جامع کا کمپلیکس، رقیم پریس، ٹویلو، دہلی، کینیڈا، امریکہ، گیمبیا، سویڈن، ڈنمارک، آسٹریلیا، گوئٹے مالا، برمنگھم، گھانا میں بیوت کے لئے Design Support اور راہنمائی

غرضیکہ تعمیرات، ٹیلی کمیونیکیشن اور دیگر مختلف شعبوں میں کسی حد تک یہ عالمی ایسوسی ایشن جماعت کیلئے مفید کام کر رہی ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روحانی توجہات اور دعاؤں کا ثمرہ ہے۔

اسلام آباد۔ لاہور اور کراچی اور بعض اور جماعتیں اپنی Architectural اور انجینئرنگ کی ضروریات اپنے Chapters کے اراکین سے حاصل کر رہی ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم احمدی انجینئرز اور آرکیٹکٹس اس ایسوسی ایشن کے اغراض ومقاصد کو مدنظر رکھ کر قواعد وضوابط کی پابندی کریں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے کارآمد اور مفید وجود ثابت ہوں۔ مالی قربانیاں بھی کریں اور اوقات کو بھی قربان کریں اور جو علوم حاصل ہیں ان کا تحریر اور تقریر کے ذریعہ تبادلہ بھی کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

ایک اچھا پریشر گیج ضرور رکھیں۔ ٹائر کا پریشر اس وقت چیک کرنا چاہئے جب ٹھنڈے ہوں گاڑی چلانے کے بعد ٹائر گرم ہو جاتے ہیں اور ان کا ہوا کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اس طرح ٹائر میں ہوا زیادہ ہو جائے گی اور یہ نقصان دہ ہوتا ہے۔ اگر ٹائروں میں ہوا کم ہو گی تو ایندھن کی کھپت کافی حد تک بڑھ جائے گی۔ دو پونڈ کی سے ایک فیصد تیل کی کھپت زیادہ ہو سکتی ہے۔ ہر ایکسل پر ایک ہی سائز کے ٹائر چڑھائیں ایک ایکسل پر کراس پلائی اور ریڈیل ٹائر کبھی اکٹھے نہ چڑھائیں۔ اگر آپ کے پاس دو ریڈیل اور دو کراس پلائی ٹائر ہیں تو ریڈیل ٹائر ہمیشہ پیچھے اور کراس پلائی ٹائر آگے رکھیں۔ اگر پہیے بیلنس نہ ہوں تو گاڑی میں تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے اس طرح ٹائر اور دوسرے حصے زیادہ گھسنے لگیں گے۔ الائنمنٹ نہ ہونے کی صورت میں ٹائر بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اور ایندھن کی کھپت بھی زیادہ ہو گی۔ ہر دس ہزار کلومیٹر پر ٹائروں کو ایک سے دوسرے کی جگہ تبدیل کریں تاکہ ایک جیسے گھسیں۔

گاڑی چلتے وقت بعض احتیاطیں

غیر متوازن اسٹارٹ سے پرہیز کریں۔ آگے آنے والی رکاوٹوں کا پہلے سے خیال رکھیں، ایک ہی طرح کی رفتار قائم رکھیں۔ ہمارے ملک میں ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی نہیں کی جاتی۔ اس لئے تیزی خطرناک ہو سکتی ہے۔ سٹیئرنگ کو گاڑی چلاتے وقت خواہ مخواہ ادھر ادھر نہ گھمائیں اس سے گاڑی تھرکتی ہے اور ایندھن بھی زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ کم رفتار پر ایئر کنڈیشنر استعمال نہ کریں۔ پھسلن یا خراب راستے یا سڑک پر گاڑی کی رفتار آہستہ رکھیں موسم میں خرابی کے باعث گاڑی آہستہ اور اپنی سائیڈ پر چلائیں زور سے بریک لگانے کی بجائے سڑک کی مدافعت کی مدد سے رفتار کو آہستہ کریں، گاڑی کا اگنیشن آن کرنے سے پہلے بیٹری سے چلنے والی تمام چیزیں بند کر دیں۔ گاڑی چلاتے وقت اپنے آگے کم از کم دو گاڑیوں پر نظر رکھیں، ٹریفک قوانین کی پابندی ضرور کرنی چاہئے۔ گاڑی کو بند کرنے سے پہلے ایکسیلیٹر پر دباؤ نہ ڈالیں، گاڑی میں غیر ضروری سامان نہ رکھیں۔ گاڑی کو مناسب جگہ پر پارک کرنا چاہئے۔ غصے اور پریشانی میں گاڑی چلانے سے اجتناب کرنا چاہئے۔

دینی تعلیم کی رو سے قرآن پڑھنا اور پڑھانا ہم سب کا اولین فرض ہونا چاہئے۔

ورلڈ کپ کرکٹ میلہ 2003ء

عبدالحلیم سحر صاحب

کرکٹ اپنی دلچسپی اور سنسنی خیزی کے لحاظ سے منفرد کھیل ہے۔ کرکٹ میں بڑی تیزی کے ساتھ نتائج بدلتے ہیں۔ بعض اوقات بڑی مضبوط سے مضبوط ٹیم غیر متوقع طور پر ہار جاتی ہے اور بظاہر کمزور ٹیم فاتح بن جاتی ہے۔

کرکٹ کے غیر متوقع نتائج پیدا ہونے کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بالر کا ایک بال کھلاڑی کو بولڈ کرسکتا ہے۔ LBW کرسکتا ہے کیچ آؤٹ کر سکتا ہے۔ رن آؤٹ کا چانس ہوتا ہے Hit Wicket ہوسکتا ہے دوسری طرف کھلاڑی اس بال پر چوکا اور چھکا لگا سکتا ہے۔ اس لئے کرکٹ کے لئے بائی چانس کا لفظ بولا جاتا ہے۔

کرکٹ اس وقت دنیا کے کئی علاقوں میں مقبول کھیل بن چکا ہے بلکہ اس کی مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ اس کی مقبولیت اب شہروں سے نکل کر دیہات تک پہنچ چکی ہے۔ میڈیا نے بھی کرکٹ کے کریز (Craze) میں اضافہ کر دیا ہے۔ اخبارات، ٹیلیویژن انٹرنیٹ پر اشتہارات نے کرکٹ کے کھیل کو گھر گھر پہنچا دیا ہے۔ ون ڈے کرکٹ نے تو کھیل کا انداز ہی بدل کر رکھ دیا ہے۔ کرکٹ کے غیر معمولی دلچسپ ہونے میں ایک روزہ کرکٹ نے بڑا کردار ادا کیا ہے۔ اسی دلچسپی اور مقبولیت کی بنا پر کرکٹ کے منتظمین نے عالمی لیول پر کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کروانے کا پروگرام بنایا اور اسے "ورلڈ کپ کرکٹ" کا نام دیا گیا۔ آج کل ورلڈ کپ 2003ء کا بہت چرچا ہے۔ ریڈیو، TV اور اخبارات اس کے لئے غیر معمولی اشتہار بازی کر رہے ہیں۔ پاکستان اور انڈیا میں خاص طور پر میڈیا کا میدان کرکٹ سے سجا ہوا ہے۔

پاکستان اور انڈیا میں بھی بڑے بڑے انعامات کا اعلان کر کے ورلڈ کپ کے لئے بھجوایا گیا ہے۔

گزشتہ ورلڈ کپس

ورلڈ کپ 2003ء پر بات کرنے سے پہلے ہم پچھلے منعقد ہونے والے ٹورنامنٹس کا جائزہ لیتے ہیں اور مختلف ریکارڈز کا ذکر کریں گے۔

پہلا ورلڈ کپ 1975ء میں انگلینڈ میں منعقد ہوا اس میں کل آٹھ ملکوں کی ٹیموں نے شرکت کی اس ٹورنامنٹ کی کامیابی کے باعث 1979ء میں دوسرا ورلڈ کپ کھیلا گیا۔ ان دونوں ٹورنامنٹس میں ویسٹ انڈیز نے یہ ریکارڈ قائم کیا کہ اس کی ٹیم کسی ایک میچ میں نہ ہاری۔ اور دونوں ورلڈ کپ ویسٹ انڈیز کی ٹیم جیت گئی۔ اب ہم ان دونوں ٹورنامنٹس کو دیکھتے ہیں کہ نتائج کس طرح نکلے 1975ء کے ورلڈ کپ میں کل آٹھ ٹیموں نے شرکت کی اور آسٹریلیا، انگلینڈ، ویسٹ انڈیز اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں۔

پہلا سیمی فائنل آسٹریلیا اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان Headingely Leeds میں کھیلا گیا۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم 93 رنز پر آؤٹ ہوگئی اور آسٹریلیا نے یہ میچ 94/6 سکور کر کے 4 وکٹوں سے جیت لیا۔

دوسرا سیمی فائنل ویسٹ انڈیز اور نیوزی لینڈ کے درمیان Oval, London کے میدان میں ہوا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم 158 رنز پر آؤٹ ہوگئی جب کہ ویسٹ انڈیز نے یہ سکور 159/5 کر کے 5 وکٹوں سے جیت لیا۔ فائنل میچ Lord's London کے تاریخی میدان پر کھیلا گیا۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے کھیلتے ہوئے 291/8 سکور کیا۔ جب کہ مقابل پر آسٹریلیا کی ٹیم 274 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اس طرح ویسٹ انڈیز نے فائنل 17 رنز سے جیت لیا۔

دوسرا ورلڈ کپ 1979ء میں پھر انگلستان میں ہوا۔ ویسٹ انڈیز، پاکستان، انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں۔

پہلا سیمی فائنل اوول (Oval) کے میدان میں ویسٹ انڈیز اور پاکستان کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 293/6 کا بڑا اسکور کیا۔ جب کہ پاکستان کی ٹیم 250 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی اس طرح 43 رنز سے ویسٹ انڈیز جیت گیا۔

دوسرا سیمی فائنل انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا گیا انگلینڈ نے 221/8 سکور کیا جب کہ نیوزی لینڈ 212/9 سکور کر سکی اس طرح انگلینڈ 9 رنز سے جیت گیا۔

لارڈز کے تاریخی میدان میں دوسرے ورلڈ کپ کا فائنل کھیلا گیا۔ اس میں ویسٹ انڈیز نے 286/9 سکور کیا جب کہ مقابل پر انگلینڈ کی ٹیم 194 سکور پر آؤٹ ہوگئی اس طرح ویسٹ انڈیز نے 92 رنز سے یہ ٹورنامنٹ دوسری مرتبہ جیتا۔

تیسرا کرکٹ ورلڈ کپ 1983ء میں ہوا۔ یہ بھی انگلستان میں منعقد ہوا۔ پہلا سیمی فائنل انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان ہوا انڈیا نے 217/4 سکور کیا جب کہ انگلستان کی ٹیم نے پہلے کھیلتے ہوئے 213 سکور کئے اس طرح انڈیا نے 6 وکٹوں سے یہ میچ جیت لیا۔ ورلڈ کپ کی تاریخ میں انڈیا پہلی دفعہ سیمی فائنل تک پہنچا۔

دوسرا سیمی فائنل ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان ہوا پاکستان نے 184/8 سکور کیا جو کہ ویسٹ انڈیز نے 188/2 سکور کر کے 8 وکٹوں سے جیت لیا۔

1983ء کے ورلڈ کپ کا فائنل انڈیا اور ویسٹ انڈیز کے درمیان Lords میں کھیلا گیا۔ امید تھی کہ ویسٹ انڈیز تیسری مرتبہ یہ ٹورنامنٹ جیت کر ہیٹرک کریگا اور ورلڈ ریکارڈ قائم کرے گا لیکن انڈیا کی ٹیم نے غیر معمولی کھیل کا مظاہرہ کیا اور غیر متوقع طور پر ویسٹ انڈیز کو ہرا کر ورلڈ چیمپئن بن گئی۔

انڈیا بہت کم سکور 183 سکور پر آؤٹ ہوگیا ویسٹ انڈیز کے لئے یہ ایک آسان ٹارگٹ تھا۔ لیکن ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم صرف 140 سکور پر آل آؤٹ ہوگئی اس طرح انڈیا نے یہ فائنل 43 سکور سے جیت لیا۔

ورلڈ کپ برصغیر میں

چوتھا کرکٹ کا عالمی ٹورنامنٹ 1987ء میں کھیلا گیا۔ یہ پاکستان اور انڈیا میں مشترکہ طور پر کھیلا گیا۔ پہلا سیمی فائنل قذافی اسٹیڈیم لاہور میں آسٹریلیا اور پاکستان کے درمیان کھیلا گیا۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 267/8 سکور بنائے اس کے جواب میں پاکستان کی ٹیم 249 رنز بنا سکی اس طرح آسٹریلیا 18 رنز سے جیت گیا۔

دوسرا سیمی فائنل Wankhede Stadium Mumbai انڈیا میں انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلا گیا۔ انگلینڈ نے پہلے کھیلتے ہوئے 254/6 سکور کئے جب کہ انڈیا 219 سکور کر سکا اس طرح انگلینڈ 35 رنز سے جیت گیا۔

فائنل Eden Gardens Calcutta انڈیا میں ہوا۔ یہ بہت دلچسپ اور سنسنی خیز تھا۔ آسٹریلیا نے 253/5 رنز بنائے جب کہ انگلستان 246/8 سکور کر سکا اس طرح آسٹریلیا 7 رنز سے جیت گیا۔

ورلڈ کپ میں پاکستان کی جیت

اس کے بعد 1992ء کا ورلڈ کپ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں مشترکہ طور پر ہوا۔ جو کہ غیر متوقع طور پر پاکستان نے جیت لیا۔ حالانکہ لیگ میچوں میں پاکستان کی حالت بہت کمزور تھی۔

پہلا سیمی فائنل پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہوا۔ نیوزی لینڈ نے 262/7 سکور کئے۔ جب کہ پاکستان نے 264/6 کر کے یہ میچ جیت لیا۔

دوسرا سیمی فائنل انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہوا انگلینڈ نے 252/6 سکور کئے جب کہ جنوبی افریقہ 232/6 سکور کر سکا اس طرح 20 رنز سے انگلینڈ جیت گیا۔ فائنل میچ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ پاکستان نے 249/6 سکور کئے جب کہ انگلینڈ کی ٹیم 227 پر آل آؤٹ ہوگئی اس طرح پاکستان پہلی مرتبہ 22 رنز سے جیت کر ورلڈ چیمپئن بنا۔ اس ٹورنامنٹ میں وسیم اکرم کی غیر معمولی بالنگ جاوید میاں داد کی ذمہ دارانہ بیٹنگ اور عمران خان کی باصلاحیت کپتانی کا کافی دخل تھا۔

اس کے بعد 1996ء کا ورلڈ کپ ہوا۔ یہ انڈیا، پاکستان اور سری لنکا میں منعقد ہوا۔ پہلا سیمی فائنل انڈیا VS سری لنکا ہوا۔ سکور 251/8 سری لنکا۔ انڈیا 120/8 سے ہاری۔ دوسرا سیمی فائنل آسٹریلیا VS ویسٹ انڈیز ہوا۔ سکور آسٹریلیا 207/8۔ ویسٹ انڈیز 202 آل آؤٹ اس طرح آسٹریلیا 5 رنز سے جیت گئی۔ فائنل قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلا گیا۔ جو کہ سری لنکا نے بڑے دلچسپ اور صبر آمیز مقابلے کے بعد 7 وکٹوں سے جیت لیا۔ سکور آسٹریلیا 241/7۔ سری لنکا 245/3۔

1999ء کا ورلڈ کپ پھر سے انگلستان میں کھیلا گیا۔ جو کہ آسٹریلیا نے پاکستان کو بری طرح شکست دے کر 8 وکٹوں سے جیت لیا۔ یہی وہ ٹورنامنٹ ہے جس میں پاکستان بنگلہ دیش جیسی کمزور ٹیم سے ہار گیا۔ پاکستان فائنل میں 132 رنز پر آل آؤٹ ہوگیا اور آسٹریلیا نے 2 وکٹوں کے نقصان پر یہ آسان ہدف پورا کر لیا۔

ورلڈ کپ 2003ء

اب ہم ورلڈ کپ 2003ء کے متوقع نتائج کا جائزہ لیتے ہیں۔ یہ ورلڈ کپ جنوبی افریقہ میں کھیلا جارہا ہے۔ ورلڈ کپ کے کچھ میچ زمبابوے اور کینیا میں بھی کھیلے جائیں گے۔

8 ویں ورلڈ کپ کا افتتاحی میچ 8 فروری 2003ء کو ہوا۔ اس کے چھ میچ زمبابوے اور 2 کینیا میں کھیلے جائیں گے۔ اس ورلڈ کپ میں اس دفعہ 14 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ جن کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

یہ ٹورنامنٹ 23 مارچ 2003ء تک جاری رہے گا۔ اس کا پہلا سیمی فائنل 18 مارچ بروز منگل ہوگا جب کہ دوسرا سیمی فائنل 20 مارچ کو بروز جمعرات ہوگا۔ جبکہ فائنل میچ اتوار 23 مارچ 2003ء کو جوہانسبرگ جنوبی افریقہ میں کھیلا جائے گا۔

اب ہم جائزہ لیتے ہیں کہ کون کون سی ٹیم اپ سیٹ کر سکتی ہیں آسٹریلیا جو کہ پچھلے ورلڈ کپ کی فاتح ہے۔ اس کا ریکارڈ ون ڈے کرکٹ میں اب تک بہت شاندار ہے۔ ان کی بیٹنگ باؤلنگ اور فیلڈنگ بہت معیاری ہے۔ چار سال کے عرصہ کے دوران آسٹریلیا نے اپنے آپ کو ورلڈ چیمپئن ثابت کیا ہے۔ اس ورلڈ کپ میں بھی ان کی پرفارمنس بہترین رہنے کی توقع ہے۔ ان کے سپنر شین وارن کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ رن ریٹ کے ساتھ سکور کرنے کا اعزاز آسٹریلیا کے پاس ہے۔ آسٹریلیا نے 27 مئی 1999ء کو سکاٹ لینڈ کے خلاف 19.5 اوورز میں 9.13 کی اوسط سے 181 رنز بنائے۔ اور اس کے تین کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔

نیوزی لینڈ کی ٹیم بھی باصلاحیت کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔ اس ٹیم نے ون ڈے کرکٹ میں کافی نام پیدا کیا ہے۔ ہوم گراؤنڈ میں نیوزی لینڈ نے انڈیا جیسی مضبوط ٹیم کو ون ڈے سیریز میں شکست دی۔

سری لنکا اور انگلینڈ بھی ون ڈے میں Up Set کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ سری لنکا کے مرلی دھرن کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹ سکتے ہیں۔ ویسٹ انڈیز اور زمبابوے کی کرکٹ ٹیمیں ابھی تک سیٹ نہیں ہوسکیں لیکن کرکٹ کے کھیل کا اعتبار نہیں یہ کسی بھی وقت دلچسپ صورت حال پیدا کر سکتی ہیں۔ جنوبی افریقہ مضبوط ٹیم ہے اور اسے ہوم گراؤنڈ کا فائدہ بھی حاصل ہے۔

پاکستانی ٹیم کا جائزہ

اب ہم پاکستان کی کرکٹ ٹیم کے بارہ میں جائزہ لیتے ہیں کہ اس ورلڈکپ میں یہ باصلاحیت کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم کیا کارنامہ سرانجام دے سکتی ہے۔ پاکستان کے پاس دنیا کے بہترین باؤلر اور بلے باز ہیں یہ ٹیم ورلڈکپ دوسری مرتبہ جیتنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اسکے لئے جذبہ، ٹیم سپرٹ اور ایک ہوکر کھیلنے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر بالر لائن اور لینتھ کے ساتھ باؤلنگ کریں تو یہ بڑی سے بڑی ٹیم کو پریشان کرسکتے ہیں۔ دوسری طرف اگر ہمارے بلے باز ذمہ داری سے بیٹنگ کریں تو بڑے سے بڑا سکور کرسکتے ہیں اور میچ جیت سکتے ہیں۔ فیلڈنگ پر خاص طور پر توجہ کی ضرورت ہے۔

وسیم اکرم جیسا بالر اگر کسی ٹیم کے پاس ہو تو اس کو جیتنے کے لئے کوئی مشکل پیش نہیں آنی چاہئے۔ 36 سالہ وسیم اکرم کرکٹ کی تاریخ کے چند عظیم آل راؤنڈرز میں سے ہیں اور وہ ون ڈے کرکٹ کے ماہر ترین کھلاڑی ہیں۔ وہ 104 ٹیسٹ میچوں میں 3 سنچریاں کر کے 2898 سکور کرچکے ہیں اور 414 وکٹیں لے چکے ہیں اور ساتھ 44 کیچ ان کے حصہ میں آئے ہیں۔ وسیم اکرم نے 350 ون ڈے انٹرنیشنل کھیلے ہیں۔ انہوں نے 3646 سکور بنائے ہیں اور 490 وکٹیں بھی حاصل کرچکے ہیں۔ 88 کیچ کرچکے ہیں۔ وسیم اکرم دنیا کے واحد بالر ہیں جنہوں نے ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں بین الاقوامی میدانوں میں 400 سے زائد وکٹیں حاصل کی ہیں۔ 1992ء کے ورلڈکپ میں پاکستان کی فتح میں وسیم اکرم کا نمایاں کردار تھا اس ورلڈکپ میں وسیم اکرم نے مجموعی طور پر 18 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ انگلینڈ کے خلاف وسیم اکرم نے خطرناک اور تیز ترین باؤلنگ کی تھی اور انگلش ٹیم کی 3 اہم وکٹیں اڑا کر فائنل کا نتیجہ پاکستان کے حق میں بدل دیا۔

وسیم اکرم اس ورلڈکپ کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہورہے ہیں۔

وقار یونس اور ثقلین بھی اچھے بالر ہیں اگر لائن اور لینتھ پر باؤلنگ کروائیں تو انہیں کھیلنے میں دشواری ہوتی ہے۔ شعیب اختر بلاشبہ تیز ترین بالر ہیں لیکن ون ڈے میں چالاکی کے ساتھ باؤلنگ کروانے والا بالر کامیاب ہوتا ہے۔ سعید انور، انضمام اور یوسف یوحنا اگر ذمہ داری سے کھیلیں گے تو پاکستان اس ٹورنامنٹ میں اچھا مظاہرہ کرسکتا ہے۔ پاکستان نے زمبابوے کے خلاف مسلسل تین ون ڈے میں 300 سے زائد سکور کرکے ورلڈ ریکارڈ قائم کیا ہے بہرحال پاکستان کی ٹیم سے توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ میں بہترین کھیل پیش کرکے ورلڈ چیمپئن کا اعزاز حاصل کرسکتی ہے۔ اس وقت تمام شائقین کی نظریں پاکستانی کرکٹ ٹیم پر ہیں۔ اگر کھلاڑی ملت کی عزت اور وقار کے لئے کھیلیں تو کوئی بھی کارنامہ سرانجام دے سکتے ہیں۔

ورلڈکپ میں اعداد و شمار

اب ہم ورلڈکپ کرکٹ ٹورنامنٹس کے اعداد و شمار کا ذکر کرتے ہیں۔ ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ انفرادی سکور کرنے والے کھلاڑی جنوبی افریقہ کے گیری کرسٹن ہیں۔ جنہوں نے 188 ناٹ آؤٹ سکور کیا۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے ویون رچرڈ نے 181 رنز بنائے اور تیسرے نمبر پر بھارت کے کپل دیو نے 175 رنز سکور کیا۔

ورلڈکپ کے میچوں میں سب سے زیادہ مجموعی سکور سری لنکا نے 398/5 سکور کینیا کے خلاف 1996ء کے ورلڈکپ میں بنایا جوکہ ون ڈے کرکٹ میں ابھی تک سب سے زیادہ سکور ہے۔

ورلڈکپ میں ایک میچ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے W.W.Davis ہیں جنہوں نے 1983ء کے ورلڈکپ میں 10.3 اوورز کروائے 51 رنز دیکر 7 وکٹیں حاصل کیں۔

ون ڈے کرکٹ نے اس کھیل کو بہت دلچسپ اور عجیب وغریب بنا دیا ہے اسی کی وجہ سے کرکٹ کی مقبولیت انتہا تک پہنچی ہوئی ہے۔

ون ڈے کرکٹ کا آغاز 5 جنوری 1971ء کو انگلینڈ اور آسٹریلیا کی ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے میچ سے ہوا۔ اس میں دنیا کے عظیم کھلاڑی ڈان بریڈمین نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ ڈان بریڈمین اس وقت آسٹریلین کرکٹ بورڈ کے سربراہ تھے۔ یہ میچ میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 1877ء میں اسی گراؤنڈ سے ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان میچ سے ہوا۔

صداقت احمد طاہر صاحب

پٹرول اور ڈیزل گاڑیوں کے بارہ میں

بعض ضروری معلومات اور ان کی دیکھ بھال

پٹرول گاڑیاں

گاڑی کے درست استعمال کے ساتھ ساتھ مناسب دیکھ بھال سے انجن کی زندگی لمبی ہوجاتی ہے۔ اور اس طرح سے ایندھن میں 10 فیصد تک بچت بھی ممکن ہوتی ہے۔ انجن کو مندرجہ ذیل مسائل ہوسکتے ہیں۔ ٹیون اپ، سختی سے سٹارٹ ہونا، گرم ہونے پر زیادہ آئیڈل کرنا، مس فائر کرنا، رک رک کر چلنا، کم طاقت، کالا دھواں نکلنا، بند کرنے پر بھی انجن کا چلتے رہنا۔

ٹیون اَپ:

ٹیون اپ سے ایندھن کے استعمال میں 4 سے 12 فیصد بچت ہوسکتی ہے۔ ہوا اور ایندھن کے گاڑھے مکسچر سے ایندھن کی کارکردگی کم ہوجاتی ہے۔ ہوا اور ایندھن کے زیادہ پتلے مکسچر سے مس فائر یا انجن کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اسپارک پلگ کی ٹائمنگ کو لازماً مقررہ حد تک سیٹ کریں آئیڈل سپیڈ کو زیادہ کرنے سے پٹرول ضائع ہوتا ہے۔ صاف اور صحیح طور سے سیٹ شدہ پوائنٹ سے ایندھن کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ انجن کو بند کرنے سے پہلے ایکسیلیٹر کو بلاضرورت دبانے سے ایندھن ضائع ہوتا ہے۔ ٹیون اپ کے دوران مندرجہ ذیل نظام چیک کرنے چاہئیں۔ سٹارٹنگ، ایندھن چارجنگ، اگنیشن، ایگزاسٹ اور انجن۔

چند اہم معلومات جوکہ عام ہیں لیکن بہت ضروری ہیں درج ذیل ہیں

وی بیلٹ ماہانہ چیک کریں۔ گھسی ہوئی یا کٹی پھٹی بیلٹ کو بدل دیں۔ ہر ہفتے ریڈی ایٹر میں موجود کولینٹ پانی کی سطح چیک کریں۔ اگر کم ہے تو پورا کریں۔ انجن گرم ہونے کی صورت میں کبھی بھی ریڈی ایٹر کا ڈھکن مت اٹھائیں۔ انجن آئل کو دو ہفتے میں ایک بار چیک کریں ڈپ سٹک کو نکال کر پونچھیں اور اندر ڈال کر پھر باہر نکالیں۔ اگر تیل کم ہو تو اچھے تیل سے مقدار پوری کریں۔ ہر سروس پر ایئر کلینر صاف کریں اگر خراب ہوگیا ہو تو تبدیل کریں۔ بریک آئل کو ہر ماہ چیک کریں اگر ضرورت ہو تو اچھی قسم کا آئل ڈالیں اور پورا کریں۔ بریک شو اور ڈسک چیک کریں اگر مسئلہ ہو تو اس کا معائنہ کریں ونڈ شیلڈ کے پانی کے ٹینک کو بھرا ہوا رکھیں اور وائپر کے بلیڈ خراب ہوں تو تبدیل کریں۔ شاک ابزار بر پر تیل کے رسنے کے نشانات ڈھونڈیں۔ شاک کی حالت کو کار کو اوپر نیچے ہلا کر چیک کریں۔ کار کو پاؤں اٹھاتے ہی رک جانا چاہئے۔ گھسے ہوئے یا رسے ہوئے شاک کو تبدیل کریں فیول فلٹر کو ہر 10000 کلومیٹر کے بعد بدل دیں۔ کاربوریٹر، فیول ٹینک، فیول پمپ اور فیول لائن سے ممکنہ اخراج چیک کریں۔ ایگزاسٹ کے ڈھیلے یا ٹوٹے ہونے پر کلمپ اور سپورٹ چیک کریں ڈھولکی اور پائپ میں سوراخوں کو چیک کریں۔ ضرورت پر مرمت کریں یا تبدیل کریں۔ اس بات کا یقین کریں کہ بتیاں صاف ہوں اور کام بھی درست کر رہی ہوں۔ ان میں بریک اور ریورس کی بتیاں اور دائیں بائیں سگنل اور ایمرجنسی فلیش شامل ہیں۔ بیٹری کو ٹھنڈے موسم میں ہر ماہ، گرم موسم میں ہر ہفتے اور لمبے سفر میں ہر روز چیک کریں۔ نیز بیٹری کا پانی چیک کریں ضرورت ہو تو مزید ڈالیں۔

ڈیزل گاڑیاں

پاکستان میں ڈیزل کی قیمت کم ہونے کی وجہ سے لوگ آج کل ڈیزل انجن والی گاڑیوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کے انجن کی زندگی بھی زیادہ ہوتی ہے اور انہیں بہترین حالت میں رکھنے کے لئے دیکھ بھال کی ضرورت بھی نسبتاً کم پڑتی ہے۔ ڈیزل گاڑیوں کے مندرجہ ذیل حصوں کی دیکھ بھال کی ضرورت رہتی ہے۔

بیٹری:-

پٹرول انجن کی نسبت ڈیزل انجن بیٹری سے زیادہ قوت لیتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ کمپریشن کی ضرورت کے باعث اسٹارٹ ہوتے وقت ڈیزل انجن کو پٹرول کے مقابلے میں زیادہ قوت درکار ہوتی ہے۔ اگر گاڑی کی اسٹارٹنگ میں مشکل ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بیٹری کی حالت درست نہیں۔ ایندھن کا بے جا نقصان ہوتا ہے۔ بیٹری کی مناسب دیکھ بھال سے ڈیزل انجن تقریباً اتنی ہی آسانی سے سٹارٹ ہوسکتا ہے جتنی آسانی سے پٹرول انجن اسٹارٹ ہوتا ہے۔

فیول فلٹر:-

ڈیزل فیول فلٹر اس لحاظ سے بہت اہم ہوتا ہے کہ یہ فیول انجکشن پمپ کو گند اور میل سے محفوظ رکھتا ہے۔ جو کہ پمپ کو خراب کرسکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ڈیزل کے معیار میں فرق پڑتا رہتا ہے۔ اس لئے فلٹر کو وقت مقررہ پر تبدیل کردینا چاہئے۔

فیول انجیکٹر:-

فیول انجیکٹر کی مدد سے ایندھن کو تیز دباؤ کے تحت کمبشن چیمبر میں داخل کیا جاتا ہے جہاں سے خاص طریقے سے سپرے کرکے مناسب حد تک بخارات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

انجیکٹر اگر لیک ہوجائے یا ایندھن کو غلط طریقے سے بخارات میں بدلے یا ایندھن کو کم دباؤ مہیا کرے تو ایندھن کا خرچ بڑھ جائے گا۔ اور اس سے انجن میں بھی مسئلہ ہوگا۔ یعنی کھڑ کھڑ آئے گا۔ اس میں پسٹن رنگ اور غیر ہموار سلنڈر شامل ہیں ان حالات میں گاڑی کو کسی اچھی ورکشاپ پر لے کر جانا چاہئے کیونکہ اس حالت میں بڑی مرمت کی ضرورت ہوگی۔ اس سے اچھے مکینک کا انتخاب آپ کی گاڑی کی اچھی ضمانت ہوگی۔

انجن آئل اور آئل فلٹر:-

ڈیزل انجن میں لبریکیٹ آئل کو نسبتاً کم وقفوں کے بعد تبدیل کرتے رہنا چاہئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈیزل کے جلنے سے پٹرول کی نسبت ایسا مواد زیادہ پیدا ہوتا ہے جو کہ آئل کو آلودہ کرتا ہے اس کے ساتھ ہی آئل فلٹر کو بھی تبدیل کرنا بہت ضروری ہے۔

ٹائروں کی دیکھ بھال

چند اہم طریق جن کو ذہن میں رکھ کر ہم ٹائروں کا زیادہ استعمال کرسکتے ہیں۔

تمام ٹائروں کو دن میں ایک نظر ضرور چیک کرنا چاہئے اور ہوا کا اندازہ لگائیں۔ کم از کم مہینہ میں ایک دفعہ ہوا کو گیج سے چیک کروائیں۔ اپنی گاڑی میں

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات و اعلانات

تقریب آمین

مکرمہ درثمین طاہر صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ 13 فروری 2003ء بروز جمعرات بعد عصر میرے بڑے بیٹے کاشف محمود طاہر (واقف نو) ابن مکرم محمد محمود طاہر صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ربوہ کی تقریب آمین 20/56 دارالعلوم شرقی نور ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے کاشف محمود طاہر سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور پھر اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد جملہ شرکاء کی مشروبات و ماکولات سے تواضع کی گئی۔ قرآن کریم پہلی دفعہ ختم کرنے کی سعادت حاصل کرنے والا بیٹا مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کا پوتا اور مکرم رشید احمد صابر صاحب اکاؤنٹنٹ جماعت احمدیہ امریکہ ابن حضرت میاں روشن دین صاحب زرگر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو زیور قرآن سے آراستہ کرے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم کامران زاہد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں:۔ مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب بقاپوری مورخہ 7 فروری 2003ء بروز جمعۃ المبارک بعمر 80 سال کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد انتقال کر گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ 8 فروری 2003ء بروز ہفتہ بعد نماز ظہر بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب بقاپوری نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ڈاکٹر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ ماڈل ٹاؤن کے احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ حضرت مولانا شیر علی صاحب کی نواسی تھیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ سے لاہور AC کوسٹر سروس

براستہ بند روڈ سے بادامی باغ

ربوہ لاری اڈہ سے روانگی صبح 6:00 بجے

ربوہ لاری اڈہ سے روانگی صبح 8:00 بجے

واپسی سٹینڈ 14 بادامی باغ سے 4:00 بجے

واپسی سٹینڈ 14 بادامی باغ سے 6-:00 بجے

رابطہ ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ

PH:211222-214222

رابطہ لاہور = 0300-9489278

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 17 فروری 2003ء

12.15 a.m	عربی سروس
1-20.a.m	چلڈرنز پروگرام
1-45 a.m	مجلس سوال و جواب
2-45 a.m	مشاعرہ
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-15 a.m	مجلس سوال و جواب
7-20 a.m	کوئز
8-05 a.m	اردو کلاس
9-15 a.m	چائینز پروگرام
10-00 a.m	فرانسیسی سروس
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	چائینز سروس
1-00 p.m	سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
3-00 p.m	کوئز
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	سفر ہم نے کیا
5-50 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	فرانسیسی سروس
9-05 p.m	فرانسیسی زبان میں خطبہ جمعہ
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	عربی سروس

منگل 18 فروری 2003ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	کارٹون
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب
2-40 a.m	کوئز
3-20 a.m	فرانسیسی سروس
4-30 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 a.m	تربیتی پروگرام
6-30 a.m	کوئز
7-30 a.m	طب و صحت کی باتیں
8-15 a.m	ایم ٹی اے یو-ایس-اے کے پروگرام
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-15 a.m	بنگلہ ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سفر ہم نے کیا
1-20 p.m	کبڈی
1-45 p.m	درس القرآن
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	طب و صحت کی باتیں
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال و جواب
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	لجنہ ملاقات 16-2-2003
9-10 p.m	فرانسیسی سروس
9-35 p.m	جرمن سروس
10-05 p.m	فرانسیسی سروس (خطبہ جمعہ)
11-10 p.m	لقاء مع العرب

احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے زیر انتظام

پیتھالوجی کے حوالے سے علمی نشست

مورخہ 3 فروری 2003ء کو احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے زیر انتظام دارالضیافت میں پیتھالوجی کے بارے میں ایک علمی نشست منعقد ہوئی۔ موضوع پر گفتگو اور حاضرین کے سوالوں کے جوابات دینے کے لئے مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب پیتھالوجسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ تشریف لائے۔ آغاز میں مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب صدر ایسوسی ایشن نے پیتھالوجی کی تاریخ کے حوالے سے مفید معلومات سے آگاہ کیا کہ تشخیص امراض کے سلسلہ میں قدیم زمانہ سے حاذق اطباء مزاج شناسی' زبان' نبض اور قارورہ سے بیماری تلاش کرتے تھے۔ یہ اس زمانے سے جاری سلسلہ ہے جب کہ جدید سائنسز کا وجود نہیں تھا۔ آج کے سائنسی ترقی کے دور میں جدید مشینوں اور ٹیکنالوجی کے ذریعہ مختلف ٹسٹوں کے ذریعہ امراض کی تشخیص کی جاتی ہے اور معالج کے لئے سب سے بڑا امدادی ذریعہ یہ ٹیسٹ ہیں۔

مہمان پیتھالوجسٹ مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب نے مختلف سوالوں کے جواب دیئے۔ ٹیسٹوں کے رزلٹ میں فرق آنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ انیس بیس کا فرق آ سکتا ہے اور اسے نارمل ہی سمجھا جائے گا اور یہ ان ٹیسٹوں میں ہے جس میں پیمائش کی جاتی ہے لیکن جو رزلٹ منفی یا مثبت جواب کی صورت میں ہوتا ہے ان میں فرق نہیں آ سکتا۔ اگر آتا ہے تو یا مشین خراب ہے یا کوئی اور غلطی ہوگی۔ سیمپل کی تبدیلی ایک غلطی ہے جو انسانی خطا کے ذریعہ دنیا بھر میں ہو جاتی ہے۔ اگر رزلٹ ٹھیک نہ آ رہا ہو تو ڈاکٹر مریض کی حالت کا معائنہ کرتا ہے اور پھر یہ ٹیسٹ دوبارہ تجویز کیا جاتا ہے۔ یا پھر دوسری لیبارٹری کو بھیجا جاتا ہے۔ مشینوں کی درستی اور کوالٹی کنٹرول کے شعبہ کی نگرانی بہت ضروری ہے اور یہ ایک تجربہ کار اور ماہر پیتھالوجسٹ کی نگرانی میں ہی ممکن ہے۔

خون کے سرطان لیکوئیمیا کے بارہ میں وضاحت کرتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ یہ خون کے سفید خلیات کا کینسر ہے اور یہ خلیات بہت زیادہ ہو جاتے ہیں اور ریڈ سیلز اور پلیٹلیٹس کو ختم کر دیتے ہیں۔ اس کی تشخیص خون اور بون میرو ٹیسٹ کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ ابتدائی حالت میں یہ کینسر ہو تو اس کا علاج ممکن ہے۔

خون کی بیماری ہیموفیلیا کے بارہ میں بتایا کہ یہ مکمل طور پر موروثی بیماری ہے۔ اس میں خون کے جمنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ اور زخم یا ویسے ہی جریان خون شروع ہو جاتا ہے خون پتلا ہونے سے مراد یہ نہیں کہ بذات خود خون پتلا ہوتا ہے بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ خون کو جمانے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

خون میں کمی ہونے سے مراد خون میں سرخ خلیات کی کمی یا ان کا سائز چھوٹا ہوتا ہے۔۔ اور اس کی بنیادی وجہ فولاد کی کمی ہے۔ خون کے اندر موجود پلیٹلیٹس کا کام خون کو بہنے سے روکنا ہے جبکہ سفید خلیات انسانی جسم میں فوج کا کام کرتے ہیں اور ہر قسم کے حملہ آور جراثیم کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔ ایڈز کی بیماری میں یہی سیلز ختم ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے مریض کی قوت مدافعت ختم ہو جاتی ہے اور وہ کسی بھی بیماری کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ دعا کے ساتھ یہ علمی نشست اختتام پذیر ہوئی۔ جملہ حاضرین کی خدمت میں طعام بھی پیش کیا گیا۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	15 فروری	زوال آفتاب	12-23
ہفتہ	15 فروری	غروب آفتاب	5-57
اتوار	16 فروری	طلوع فجر	5-25
اتوار	16 فروری	طلوع آفتاب	6-48

اٹلی کی عدالت نے 28 پاکستانیوں کو رہا کر دیا

اٹلی میں ایک عدالت نے دہشت گردی کے شبہ میں گرفتار 28 پاکستانی تارکین وطن کو رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان لوگوں کو گزشتہ ماہ کے آخر میں اٹلی اور یورپ میں دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی کے شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جج نے کہا ہے کہ ان کے خلاف کوئی ثبوت پیش نہیں کیا جاسکا۔

منٰی کی بھگدڑ میں چار پاکستانی جاں بحق ہوئے

منٰی میں ہونے والی بھگدڑ میں دو عورتوں سمیت 4 پاکستانی بھی جاں بحق ہوئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والے دوسرے افراد کا تعلق مصر، نائیجیریا سوڈان اور بھارت سے ہے۔

پاکستان میں امریکی سفارتکاروں کی سیکیورٹی مزید سخت

پاکستان میں امریکی سفارتکاروں اور شہریوں کی سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ امریکی حکومت کی جانب سے امریکی سفارتکاروں اور شہریوں کے حفاظتی انتظامات پوری دنیا میں سخت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

طالبان کے خلاف امریکی کارروائی شروع

امریکی فوجیوں نے وسطی افغانستان میں بچے کھچے طالبان کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کر دی ہے اور 100 امریکی فوجی 30 انتہاپسندوں کا تعاقب کر رہے ہیں۔ صوبہ ہلمند کی ایک وادی میں کم از کم 15 مشتبہ طالبان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

عراق پر ممنوعہ میزائل رکھنے کا الزام

امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ عراق کو الٹی میٹم دینے کی جرات کرے۔ ایک امریکی چینل نے عراق پر ممنوعہ میزائل رکھنے کا الزام عائد کیا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اگر یہ خبر سچ ہے تو اسلحہ انسپکٹروں کو عراق میں معائنے کیلئے مزید وقت دینے کا جواز باقی نہیں رہا۔ وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ اس خبر پر غور کیا جارہا ہے۔

شمالی کوریا دنیا میں کہیں بھی امریکی ٹھکانوں پر حملے کرسکتا ہے

شمالی کوریا نے امریکہ کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے کوئی اشتعال انگیز کارروائی کی تو شمالی کوریا دنیا میں کہیں بھی امریکی فوجی ٹھکانوں پر حملہ کرسکتا ہے۔ پیانگ یانگ میں وزارت خارجہ کے ترجمان نے اخبار نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شمالی کوریا کو اپنی حفاظت کا پورا حق حاصل ہے۔ اور اس کے پاس جنگی بیڑوں اور میزائلوں کی کوئی کمی نہیں۔ ہم ہر اس جگہ پہنچ سکتے ہیں جہاں ہمارے مخالف موجود ہیں۔

کنٹرول لائن پر دراندازی کی جارہی ہے

امریکی ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان کے صدر جنرل مشرف کو بغاوت کا سامنا ہوسکتا ہے کیونکہ انہیں کشمیری مجاہدین اور مذہبی انتہا پسندوں پر بالخصوص ملک کے شمالی مغربی حصوں میں بہت کم کنٹرول ہے ایسی سنگین صورتحال سے فائدہ اٹھا کر کوئی بھی دہشت گرد کارروائی کرسکتا ہے۔ کنٹرول لائن پر دراندازی کی جارہی ہے۔ پاک بھارت سرحدی کشیدگی برقرار ہے اور کوئی بڑا واقعہ سنگین حادثہ بن سکتا ہے۔

بھارت میں دینی مدارس کا امداد لینے سے انکار

بھارتی ریاست اتر پردیش کے 20 ہزار دینی مدارس نے مرکزی حکومت سے مدارس کو جدید بنانے کے پروگرام کے تحت مالی امداد لینے سے انکار کر دیا ہے۔ ریاست میں 20 ہزار میں سے صرف 120 مدارس نے حکومت کی طرف سے مالی امداد قبول کی۔

ویسٹ انڈیز کو نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکست

ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ کو شکست سے دوچار کرنے والی ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کا زور دوسرے ہی میچ میں نیوزی لینڈ کے آگے ٹوٹ گیا۔ اور اسے 20 رنز سے شکست ہوگئی۔ عالمی ٹورنامنٹ میں نیوزی لینڈ کی پہلی کامیابی میں ایڈمز کی تباہ کن باؤلنگ کا بہت کردار رہا۔

قوم مایوس نہ ہو ورلڈ کپ میں واپس آجائیں گے

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان وقار یونس نے کہا ہے کہ قوم مایوس نہ ہو ہم ورلڈ کپ سے باہر نہیں ہوئے ہیں ابھی کئی میچز باقی ہیں انشاء اللہ قومی ٹیم کم بیک کرے گی۔ جنوبی افریقہ کے شہر کیمبرلے سے اخباری نمائندہ سے بات چیت میں کہا کہ عالمی کپ میں مایوس کن آغاز کا ہمیں بھی افسوس ہے لیکن اچھی بات یہ ہے کہ اس شکست سے کھلاڑیوں کے حوصلے پست نہیں ہوئے۔ کھلاڑیوں میں آگے بڑھنے بلکہ فائنل میں جانے کی لگن موجود ہے۔ ہار جیت کھیل کا حصہ ہے۔

وزیر اعظم پاکستان 28 مارچ کو صدر بش سے ملاقات کریں گے

وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی 28 مارچ کو امریکہ کے صدر بش سے ملاقات کریں گے۔ وزیر اعظم 26 مارچ سے امریکہ کا سرکاری دورہ کریں گے۔ اسی دن وہ واشنگٹن کے اپر نارتھ ویسٹ کے علاقے میں پاکستانی سفارتخانے کی نوتعمیر شدہ عمارت کا افتتاح کریں گے۔ اس دورے میں وزیر اعظم کانگرس کے لیڈروں اور بش کابینہ کے دوسرے ارکان اور سکالرز سے بھی ملاقات کریں گے۔

سعودی عرب اور بھارت میں متعدد معاہدے

دنیا بھر میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے خطرات سے مشترکہ طور پر نمٹنے کیلئے سعودی عرب اور بھارت نے متعدد باہمی معاہدے کرنے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے۔ اس سلسلے میں سعودی وزیر داخلہ اور بھارتی وزیر کے درمیان تفصیلی بات چیت ہوئی۔ بھارتی وزیر نے بتایا کہ سعودی وزیر داخلہ نے علاقائی اور عالمی معاملات میں بھارت کے کردار کو سراہا۔

کپڑے کی نئی دکان
اقصیٰ فیبرکس
ایک دام Fix Price
اقصیٰ مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ۔ پروپرائٹر محمد احمد طاہر کاہلوں

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
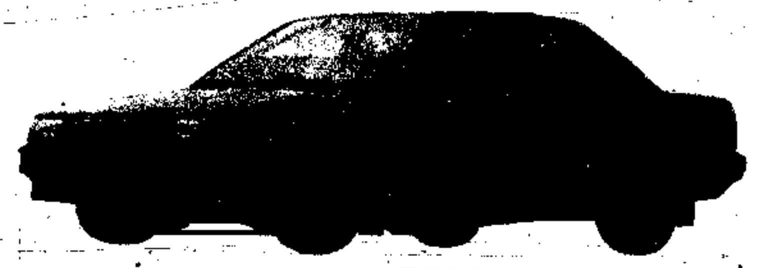
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-7724606
7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29